دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر 15289 نام ذیشان احمد مطلوب معجل

فتوی نمبر پتہ

تاریخ 6/16/2012 موضوع مرتد کے گناہ

ای میل کاتب محمد اویس شہریف

اسلام وعلیکم

میرا سوال ہے کے اگر کوئی شخص مرتد ہو جائے تو کیا اس کی پچھلی جو نیکیاں ہونگی وہ سب ختم ہو جائیں گیں ؟

میرا دوسرا سوال ہے کے اگر کسی مرتد شخص کو اللہ کی طرف سے اس کو ہدایت ملتی ہے اور وہ شخص دوبارہ اسلام قبول کر لیتا ہے تو کیا اس کے پچھلے گناہ (جب وہ مسلمان تھا جیسے نیکیاں ختم ہو جاتی ہیں اسطرہاں) سب معاف ہو جائے گے جیسے نو مسلم کے ہو جاتے ہیں ؟ شکریہ

آپ کی دعاؤں کا تابگار ؟

الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔ جی ہاں! جو شخص مرتد ہو جائے تو تمام اعمال حبط (ضائع) ہو جاتے ہیں۔

۲۔ اسی طرح جو شخص ارتداد سے توبہ کر کے دوبارہ اسلام قبول کر لے تو حالتِ ارتداد کے جتنے گناہ ہیں وہ بھی ختم ہو جاتے ہیں۔

قال اللہ تعالیٰ: ومن یکفر بالایمان فقط حبط عملہ (الآیۃ)۔

وفی الشامیۃ تحت (مطلب المعصیۃ تبقی بعد الردۃ) قلت والمراد انہ یسقط عنہ العامۃ بالتوبۃ والعود الی الاسلام للحدیث الاسلام یجب ما قبلہ الخ (ج ۴ ص ۲۰۱)۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد اویس عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

شاہ نادر جان غفر اللہ لہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲/۸/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ

دار الافتاء ۱۵۲۸۹ ۱۶/۸/۱۴۳۳ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

7/7/12